خیبر پختونخوا میں دیوانی مقدمات نمٹانے اور شکوک کے خاتمے کا قانون،۱۹۷۳ء

خیبر پختونخوا قانون نمبر XV ۱۹۷۳ء

مضمون

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر نام اور آغاز۔

۲. زیرِ التواء مقدمہ کی منتقلی۔

۳. شکوک و شبہات کو دُور کرنا۔

۴. معیاد۔

۵. توثیق کرنا/ قانوناً دُرست بنانا/ جائز ٹھہرانا۔

۶. تنسیخ۔

جدول

[1][خیبر پختونخوا] میں دیوانی مقدمات نمٹانے اور شکوک کے خاتمے کا قانون،۱۹۷۳ء

[2][خیبر پختونخوا] قانون نمبر XV ۱۹۷۳ء

[۱۲ِ نومبر ،۱۹۷۳ء]

(حکومت [3][خیبر پختونخوا] کی منظوری ۱۱ِنومبر، ۱۹۷۳ء کو حاصل کی۔)

ایک قانون

جو کہ ان مقدمات کے تصفیہ کیلئے شرائط بنائے جو کہ ضابطہ دیوانی (خاص شرائط) آرڈیننس ۱۹۶۸ء کے تحت زیرِ التواء ہیں اور قانون شہادت ۱۸۷۲ء کے اطلاق کے متعلق شکوک و شُبہات کو ختم کرنا اور ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء اور [4][خیبر پختونخوا] کے خاص علاقوں میں۔

تمہید۔ ہر گاہ محکمہ داخلہ کے اعلامیہ نمبر SO(J-1)HD/12-1/70 مورخہ ۹ِمارچ، ۱۹۷۲ء کے نتیجہ کے طور پر ضابطہ دیوانی (خاص شرائط) آرڈیننس ۱۹۶۸ء (مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر I،۱۹۶۸ء) کا اطلاق اِن علاقوں میں منقطع ہو چکا ہے جن علاقوں میں اس کا اطلاق ہوتا تھا؛

اور ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ شرائط بنائی جائے اس طریقے سے جو کہ اس کے بعد ظاہر ہوتی ہیں اس کے متعلق۔

(i) ان مقدمات کے تصفیہ کیلئے جو کہ اس آرڈیننس کے تحت زیرِ التواء ہیں؛اور

(ii) قانون شہادت ۱۸۷۲ء (قانون نمبر I، ۱۸۷۲ء) کے اطلاق کے متعلق شکوک و شبہات دُور کرنے کیلئے اور ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (قانون نمبر V،۱۹۰۸ء) [5][خیبر پختونخوا] کے اِن علاقوں میں؛

یہ بذریعہ ھٰذا درج ذیل طریقہ سے وضع کیا جاتا ہے:—

مختصر نام اور آغاز۔ **۱.** (۱) یہ قانون [6][خیبر پختونخوا] میں دیوانی مقدمات نمٹانے اور شکوک کے خاتمے کا قانون ۱۹۷۳ء کہلائے گا۔

---

[1] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[2] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[3] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[4] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[5] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[6] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

(۲) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

زیر التواء مقدمات کی منتقلی۔

۲. تمام دیوانی نوعیت کے تنازعات جن کی اختیارِ سماعت زیر ضابطہ دیوانی (خاص شرائط) آرڈیننس، ۱۹۶۸ء (مغربی پاکستان کا آرڈیننس نمبر I، ۱۹۶۸ء) جو کہ اس کے بعد بطور مذکورہ آرڈیننس کہا گیا ہے، کے تحت لی گئی ہو اور تمام اپیلیں جو کہ اس کے تحت ہو جو کہ کسی ٹریبونل میں زیرِ التواء تھی یا کسی اور اختیار کے، اس وقت جبکہ مذکورہ آرڈیننس کا اطلاق منقطع ہوا، ان متعلقہ دیوانی عدالتوں کو منتقل ہو جائے گی برائے تصفیہ قانون کے ان شرائط کے مطابق جو کہ ان مقدمات پر قابلِ اطلاق ہو۔

شکوک / شُبہ کو دُور کرنا۔

۳. شک / شُبہ کو دُور کرنے کیلئے بذریعہ ھٰذا یہ بیان کیا جاتا ہے کہ قانون شہادت ۱۸۷۲ء (قانون نمبر I، ۱۸۷۲ء) اور ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (قانون نمبر V، ۱۹۰۸ء) کا اطلاق ہو گا اور ہمیشہ یہ تصور کیا جائے گا کہ یہ اسی طرح اطلاق ہوا ہے ان علاقوں پر جو کہ اس قانون میں دیئے گئے جدول میں مخصوص کی گئی ہے بعد ازیں جس کو مذکوہ علاقہ کہا گیا ہے۔

معیاد۔

۴. دعویٰ کو دائر کرنے کیلئے معیاد کے عرصہ کو شُمار کرنے کیلئے کسی بھی دیوانی نوعیت کے تنازعہ کو جو پیدا ہوا مذکورہ علاقوں میں اور مذکورہ علاقوں سے متعلق ہو، عرصہ جو شروع ہو گا وہ ۹ مارچ ۱۹۷۲ء ہے اور اس قانون کے نفاذ کا عرصہ اس سے نکالا جائے گا۔

توثیق کرنا / قانوناً دُرست بنانا / جائز ٹھہرانا۔

۵. اگر کسی بھی دیوانی عدالت نے، اس مذکورہ آرڈیننس کے ختم ہونے کے بعد مگر اس قانون کے نفاذ سے پہلے کسی بھی دیوانی تنازعہ کی اختیار سماعت، جو کہ مذکورہ علاقوں سے متعلق ہو، لی ہو اور کوئی ڈگری یا حکم جاری کیا ہو اس کے متعلق یا اس کے متعلق کوئی فیصلہ دیا ہو تو ایسی اختیار سماعت ٹھیک ہو گی اور ایسا حکم، ڈگری یا فیصلہ بہ پابندی شرائط ضابطہ دیونای ۱۹۰۸ء (قانون نمبر V، ۱۹۰۸ء) درست اور قابلِ نفاذ ہو گا۔

تنسیخ۔

۶. شُمال مغربی سرحدی صوبہ (دیوانی مقدمات تصفیہ اور شک / شُبہ دُور کرنے) کا آرڈیننس، ۱۹۷۳ء (این-ڈبلیو. ایف. پی آرڈیننس نمبر IV، ۱۹۷۳ء) بذریعہ ھٰذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

<u>جدول</u>

(دیکھیے دفعہ ۳-)

۱. ہزارہ کے شامل کئے گئے علاقے ہزارہ ضلع کے جو کہ پہلے جدول میں بیان کئے گئے ہیں [1][خیبر پختونخوا] (علاقوں کے توسیع اور حدود کی تبدیلی) حکم، ۱۹۵۲ء (جی.جی.او. نمبر I، ۱۹۵۲ء) میں۔

۲. ضلع مردان کے شامل کئے گئے علاقے جو کہ [2][خیبر پختونخوا] (علاقوں کے اضافہ اور حدود کی تبدیلی) حکم، ۱۹۵۳ء (جی.جی.او. نمبر I، ۱۹۵۳ء) کے جدول-اَ میں بیان کئے گئے ہیں۔

۳. ضلع ہزارہ کے شامل کئے گئے علاقے جو کہ [3][خیبر پختونخوا] (علاقوں کے توسیع اور حدود کی تبدیلی) حکم، ۱۹۵۵ء (جی.جی.او. نمبر I، ۱۹۵۵ء) کے پہلے جدول میں بیان کئے گئے ہیں۔

---

[1] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

[2] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

[3] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء